



سوال

(48) جس بھائی نے بہن کا دودھ پیا ہو ان کی اولاد کے باہمی نکاح کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر بہن نے پسپے بھائی کو دودھ پلایا۔ ہو تو کیا بھائی کی اولاد سے بہن کی اولاد کی شادی ہو سکتی ہے۔ قرآن و سنت سے وضاحت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (بھائی عبدالرزاق، نیا لوچک)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ میں جو رشتے نسباً حرام ہیں وہ رضاعت کی بنا پر بھی حرام ہیں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"الرضاعۃ تحرم ما تحرم النواذہ"

(بخاری مع الفتح 9/140 مسلم (1444) وغیرہ)

"رضاعت وہ رشتے حرام کرتی ہے جو رشتے ولادت حرام کرتی ہے۔"

یعنی جس طرح سگی ماں، بہن بیٹی بھتیجی، بھانجی، پھوپھی اور خالہ حرام ہیں اس طرح یہ رضاعی رشتے بھی حرام ہیں لہذا جس شخص نے پسپے بہن کا دودھ پیا ہے۔ بہن کی اولاد اس شخص کے بھائی بہن ہوں گے اور اس شخص کی اولاد کے چچا اور پھوپھیاں ہوں گے جن کا باہمی نکاح حرام ہے۔

صورت مذکورہ میں تو سگے باپ کا رضاعی بھائی مذکور شخص کی اولاد کا بچا لگتا ہے خیر القرون میں ایسی مثال ملتی ہے کہ رضاعی باپ کا بھائی جو کہ دودھ پینے والی لڑکی کا بچا لگتا ہے اس کے ساتھ مذکورہ لڑکی کا نکاح حرام ٹھہرا جیسا کہ عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ ابوالقیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی افع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نزول حجاب کے بعد میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی۔ میں نے کہا میں اسے اتنی دیر تک اجازت نہیں دوں گی یہاں تک کہ اس کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب نہ کر لوں۔ اس لیے کہ اس کے بھائی ابوالقیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے دودھ نہیں پلایا بلکہ مجھے ابوالقیس کی بیوی نے دودھ پلایا ہے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوالقیس کے بھائی افع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے پاس آنے کی اجازت مانگی۔ میں نے اس کو اجازت دینے سے انکار کر دیا یہاں تک کہ میں آپ سے اس کے بارے میں اجازت طلب کر لوں۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے اجازت دینے سے کیا چیز مانع ہوئی۔ وہ تیرا بچا ہے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقیناً مرد نے مجھے دودھ نہیں پلایا بلکہ ابوالقیس کی بیوی نے مجھے دودھ پلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کو اجازت دے دے۔ اس لیے کہ وہ تیرا بچا لگتا ہے عروہ راوی حدیث کہتا ہے کہ اس لیے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں۔



"حرموں میں رشتہ نامہ تحریموں میں النسب"

(بخاری مع فتح الباری 532، 531/8 مسلم 1071/2)

"جو رشتہ نسب سے حرام سمجھتے ہو۔ وہی رشتہ رضاعت سے حرام سمجھو۔"

مذکورہ بالا مفصل حدیث سے معلوم ہوا کہ جس طرح نسب سے رشتہ حرام ہوتے ہیں۔ اسی طرح رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں اس کی کچھ تفصیل سابقہ سوال میں بھی گزر چکی ہے۔

حدا معذی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 2 - کتاب الاضحیۃ - صفحہ نمبر 419

محدث فتویٰ